السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گناہ سے تائب پر طعن کرنا کیسا ہے؟ ایک مولوی صاحب نے ایک گناہ سے اعلانیہ توبہ کی ہے مگر بعض لوگ پھر بھی طعن کرتے ؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے:

«التائب من الذنب کمن لاذنب له»

''یعنی گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے گناہ نہ کرنے والا۔''

اور یہ بھی حدیث میں ہے جو کسی پر کسی جرم کا طعن کرے اور وہ اس سے بری ہو تو وہ طعن اس پر لوٹ آتا ہے۔ پس جیسے مولوی صاحب مجرم تھے۔ اب یہ مجرم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص167

محدث فتویٰ